36
خواص کیکر
(Acacia Arabica)
کتب خانہ طبیب
کتب خانہ طبیب ایک ڈیجیٹل لائبریری ہے یہاں پرحکمت اور ہومیو پیھتی طریقہ
علاج سے متعلق قدیم اور جدید طبی ای-کتابیں موجود ہیں
حکیم محمد عبداللہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

خواص کیکر

Acacia Arabica

اِدَارہ کتابُ الشِّفاء

۲۰۷۵۔ کوچہ چیلان، دریا گنج، نئی دہلی ۱۱۰۰۰۲

نام کتاب	:..................	خواص کیکر
مؤلف	:..................	حکیم محمد عبداللہ
باراوّل	:..................	اگست ۲۰۱۴ء
تعداد	:..................	۶۰۰
مطبع	:..................	روشن پرینٹرس
قیمت	:..................	Rs. 20/-

IDARA KITAB-UL-SHIFA

2075, 1st Floor Masjid Mazar Wali, Nahar Khan Street,
Kucha Chelan, Darya Ganj, New Delhi-110002
Ph.: 011-23283494,Mob:-09312273887
E:mail-idara.kitabusshifa@gmail.com
idara.asad@gmail.com

فہرست خواص کیکر

خواص کیکر

پہلا باب

کیکر کا تعارف

مختلف نام

اردو	کیکر	بنگلہ	بابلا
سندھی	بیر پھلی، ببر	پشتو	پلوسا
بلوچی	چشی	عربی	ام غیلان، کلح، سمر
فارسی	مادر غولان، مغیلان	گجراتی	بادل
مرہٹی	ببھول	سریانی	کنیا
ہندی	ببول، کیکر	سنسکرت	وابولا
تامل	کورودی لام	تلگو	نلولانا
انگریزی	ببول، اکیشیا	لاطینی	اکیشیا عربیکا
پنجابی	ککر	بنگالی	بابلا

مقام پیدائش : پاکستان، بھارت، عرب اور افریقہ کے اکثر علاقوں میں بکثرت پیدا ہوتا ہے۔ خصوصاً سوڈان اور سینی گال میں۔

مزاج : مزاج میں سرد و خشک ہے۔

ماہیت : یہ ایک مشہور و معروف اور عام ملنے والا درخت ہے۔ جس کی لمبائی پچاس سے ساٹھ

فٹ تک ہوتی ہے۔اس کے کانٹے بڑے لمبے لمبے ہوتے ہیں۔پھول زرد زرد لمبی لمبی پھلیاں لگتی ہیں۔ذیل میں علیحدہ علیحدہ سب کا بیان کیا جاتا ہے۔

پتے : چھوٹے چھوٹے جوڑا جوڑا املی کی طرح ایک ہی سینگ پر دس بیس جوڑے لگ جاتے ہیں۔اس کے پتے دوا بہت استعمال کیے جاتے ہیں۔چنانچہ ان کا خیساندہ سوزاک' جریان' پیچش' اسہال خونی کو مفید ہے۔اس کے جوشاندے سے زخم دھونا بہت ہی مفید ہے۔

پھول: ماہ ساون کے بعد اس درخت کو پھول لگتے ہیں۔پھولوں کا رنگ نہایت خوشنما زرد سنہرا ہوتا ہے۔پھول کی شکل گول گھنڈی کی طرح ہوتی ہے۔جس کے کھلنے پر ہلکی ہلکی خوشبو آیا کرتی ہے۔یہ نہایت ہی کام کی چیز ہے۔مگر ہمارے اطبا کی لاپرواہی اور لاعلمی کی وجہ سے یہ نعمت غیر مترقبہ گل ہونے کے باوجود خار سے بدتر ہے۔ہر سال ہزاروں من ہمارے پاؤں میں روندے جا رہے ہیں۔حالانکہ یہ ایک کثیر الفوائد ہے جس کا بیان کتاب ہذا کے اندر موقعہ بموقعہ ملتا رہے گا۔ مختصراً درج ذیل ہے۔

اس کا سفوف دافع جریان' سوزاک' بواسیر' عرقاً مانع سعود انجرات اور مسکن حرارت اور صعوداً حابس نکسیر۔حمولاً دافع سیلان الرحم۔مطبوخاً دافع اسہال خونی۔نقوعاً مفید نفث الدم۔زرداً اکلہ فم کو مفید ہے۔وغیرہ وغیرہ۔کاش کہ ہمارے حکماء اس کے فوائد کو ملحوظ رکھتے ہوئے ان کی قدر کرتے اور دوا فروشوں کو ڈبوں میں جگہ دینے پر مجبور کرتے تو کیا اچھا ہوتا۔

پھلیاں : ماہ پھاگن میں لگنا شروع ہو جاتی ہے۔جن کا طول قریباً چھ انچ کے ہوتا ہے۔پھلی چپٹی اور خاردار ہوتی ہے۔ہر ایک خانہ کے اندر بیج پڑتا ہے۔اس کی پھلی ایک نہایت عجیب الاثر دوا ہے۔خصوصاً اس حالت میں جب کہ ابھی بیج سخت نہ ہوا ہو تو بواسیر و جریان' قوت باہ' سرعت انزال کے لیے اعلیٰ درجہ کی دوا ہے۔اس کے دودھ میں فولاد کشتہ ہو جاتا ہے۔اگر اس کو آگ یا دھوپ میں خشک کر لیا جائے تو اعلیٰ دوا بنتی ہے۔

کانٹے : لمبے لمبے اور جوڑا جوڑا لگتے ہیں۔جو کہ ہچکی کے دور کرنے کے لیے مفید ہیں۔

چھال : اس کی چھال نہایت کام کی چیز ہے۔چنانچہ ڈاکٹری میں بھی مستعمل ہے۔اس کے جوشاندہ کو ڈاکٹری میں ڈکاکشن آف اکیشیا بارک کہتے ہیں۔جس سے بہت فوائد حاصل کیے جاتے ہیں۔

گوند : ماہ پھاگن و چیت میں برنگ سفید یا برنگ سرخی مائل گوند نکلتا ہے۔ گوند غالباً اس کے تمام اجزاء سے زیادہ کار آمد سمجھا جاتا ہے۔ اس کا استعمال دافع جریان و رقت منی ہے۔ درد کمر کو دور کرتا ہے۔ علاوہ ازیں فن دوا سازی میں اس کی بڑی ضرورت پڑتی ہے۔ چنانچہ اس سے روغنیات کا محلول بنایا جاتا ہے۔

اقاقیا : یہ ایک مشہور دوا ہے۔ جو کہ درخت کیکر سے ہی تیار ہوتا ہے کہ خرنوب شامی سے بھی بنایا جاتا ہے۔ مگر عمدہ وہی ہے جو اپنے ہاتھ سے بنایا جائے۔

ترکیب : پوست کیکر تازہ پانچ سیر لے کر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے دس سیر پانی میں بھگو دیں اور چوبیس گھنٹہ کے بعد پانی کو آگ پر پکائیں۔ یہاں تک کہ پانچ سیر باقی رہے۔ پھر کپڑے میں چھان کر دوبارہ پکائیں۔ تاکہ قوام خوب غلیظ ہو جائے پھر سایہ میں خشک کر کے رکھ چھوڑیں۔

فوائد : دست' پیچش' جریان' وسیلان الرحم وغیرہ کو مفید ہے۔

نوٹ : اسی طرح کیکر کی پھلیوں اور پھولوں سے بھی اقاقیا بنایا جا سکتا ہے۔ مگر برتن لوہے کا نہ ہو۔

اقسام : اس کی کئی قسمیں ہیں۔ بعض لوگ انگریزی کیکر کو بھی اس میں شامل کرتے ہیں۔ حالانکہ وہ اس میں شامل نہیں۔ وہ کوئی اور چیز ہے۔ جو درخت بہت لمبے ہو جاتے ہیں انہیں کیکر اور جو ریگستان میں چھوٹے چھوٹے ہوتے ہیں انہیں ببول کہتے ہیں (واللہ اعلم)۔

تاریخ : کیکر کی گوند زمانہ قدیم سے ہی تجارتی اہمیت کی حامل ہے۔ کیکر اور اس کی گوند کا ذکر فرعون مصر رعمیس سوم اور اس کے بعد آنے والے فراعنہ کے عہد میں ملتا ہے۔ یہ حضرت عیسیٰ سے ۷۰۰ سال پہلے گلف آف عدن سے دساور کو بھیجا جاتا تھا۔ تھیوفراسٹس نے تیسری صدی ق م میں اسے مصری گوند کا نام دیا تھا۔ پندرھویں صدی عیسوی میں مصر ترکی اور سینیگال میں اسی کی تجارت ہوتی تھی۔ اس کے فوائد کا اندازہ لگانے کے لیے یہ بات کافی ہے کہ ریاست ہائے متحدہ امریکہ نے ۱۹۶۳ء میں اپنی ضروریات کے لیے پونے تین لاکھ من گوند کیکر چالیس لاکھ شلنگ میں خریدی۔

دوسرا باب

سر کی بیماریاں

امراض سر میں سے دردِ سر' دردِ شقیقہ اور بالوں کو سیاہ کرنے کے لیے کیکر ایک مفید چیز ہے۔ چند ایک اہم اور مجرب نسخہ جات درج ذیل ہیں۔

دردِ شقیقہ

شقیقہ ایک تڑپا دینے والا درد ہے۔ اور یہ نصف سر میں ہوتا ہے۔ اس مرض کے بارے میں تفصیل کنز المجربات میں بیان کردی گئی ہے کیکر کے ذریعہ شقیقہ کا ایک موثر نسخہ درج ذیل ہے۔

(۱) اکسیر درد شقیقہ

افیون ڈیڑھ ماشہ' زعفران دو رتی باریک پیس کر تین ماشہ گوند کیکر میں شامل کریں۔ اور سب کو باریک پیس لیں۔ اور سفیدی بیضہ مرغ میں ملا کر پیشانی پر لیپ کریں۔ چند بار کے لیپ سے بفضلہ فائدہ ہوگا۔

دردِ سر دائمی

بعض افراد کو مستقلاً دردِ سر کی شکایت رہتی ہے اور وہ علاج کر کر کے تھک جاتے ہیں' مگر فائدہ نہیں ہوتا۔ ان کے لیے ایک کیکر کے پھولوں سے تیار ہونے والی چٹنی کا نسخہ بیان کیا جاتا ہے۔ جو ضعف دماغ' دماغ کی خشکی اور ضعف بصارت کے لیے بھی مفید ہے۔

(۲) کیکر کے تازہ پھول پانی کی مدد سے پیس کر چٹنی سی تیار کریں۔ تلوں کے چار سیر تیل میں دو سیر پانی ملا کر آگ پر پکائیں۔ آگ تیز نہیں ہونی چاہیے۔ ٹھنڈا ہونے پر بوتلوں میں ڈالیں اور دو ہفتہ تک روزانہ سر پر مالش کریں۔

بالوں کا وقت سے پہلے سفید ہونا

یہ ایک مرض ہے جو آج کل بدقسمتی سے پاکستان میں اکثر نوجوانوں میں پایا جاتا ہے۔ جس سے خوبصورتی اور نوجوانی خاک میں مل جاتی ہے۔ نوجوان اس عیب کو چھپانے کے لیے اگر کوئی خضاب لگاتے ہیں تو بس رہے سہے بال بھی سفید ہو جاتے ہیں۔

مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی

ایسے نوجوانوں کے لیے ہم ایک نسخہ عرض کرتے ہیں۔ اگر کوشش اور پرہیز سے استعمال کیا جائے تو بفضلہٖ تعالیٰ آئندہ کے لیے بالوں کا سفید ہونا موقوف ہو جاتا ہے۔ بلکہ وہ بال جو سفید ہو چکے ہیں از سر نو سیاہ ہو جاتے ہیں۔

(۳) بالوں کو سیاہ کرنے کا نسخہ

کیکر کی پھلیاں چار سیر اس وقت لیں جب کہ ان میں خوب رس پڑ چکا ہو۔ مگر ان کا بیج ابھی سخت نہ ہوا ہو۔ اس کو مٹکے میں ڈال کر اس میں بیس سیر پانی اور آدھ سیر لوہے کا برادہ ڈال دیں۔ اور پورے بیس روز تک دھوپ میں رکھ دیں۔ مگر دوسرے تیسرے روز کیکر کی لکڑی سے ہلا دیا کریں۔ اکیسویں روز اوپر سے پانی نتھار دیں اور بوتلوں میں ڈال رکھیں۔ بس اکسیری عرق تیار ہے۔

فوائد : اس کے فوائد تو بے شمار ہیں مگر مختصر درج ذیل ہیں۔ بالوں کو سفید ہونے سے روکتا ہے اور سفید شدہ بالوں کے اندر سے سیاہ نکالتا ہے۔ اگر سال میں ایک بار ایک ماہ استعمال کر لیا جائے تو بال سفید نہ ہوں گے۔ علاوہ ازیں کمزوری جگر، رنگت کا پھیکا پن، جریان، احتلام کو بہت مفید ہے۔

ترکیب استعمال : بوقت صبح اس عرق میں سے ڈیڑھ چھٹانک سے لے کر تین چھٹانک تک حسب عمر و طاقت استعمال کیا کریں۔ حتیٰ کہ بال سیاہ ہو جائیں۔

تیسرا باب

آنکھوں کی بیماریاں

آنکھوں کی جن امراض میں کیکر مفید ہے وہ ذیل میں درج کی جاتی ہیں۔

(۴) آشوب چشم

جس کو عام طور پر آنکھیں دکھنا کہا جاتا ہے۔اس کے لیے کیکر کے پتے رات کے وقت کوٹ کر ٹکیہ بنا کر دکھتی ہوئی آنکھوں پر رکھ کر پٹی باندھیں اور صبح کھول دیں۔ان شاء اللہ درد، چپس اور سرخی کو آرام ہو جائے گا۔

نوٹ: یہ صرف گرمی سے ہونے والی آشوب چشم کو مفید ہے۔

(۵) **ھوالشافی:** کیکر کے پتوں کو پانی میں پیس کر دکھتی ہوئی آنکھ کے گرد اگرد لیپ کر دیں۔یہ بھی درد چپس اور سرخی وغیرہ کو دور کرنے کی آسان اور عمدہ دوا ہے۔

باہمنی پلک

اس مرض میں پلکوں کے بال گر کر سرخ سرخ نکل آتی ہیں۔جو کہ بہت ہی بھدی معلوم ہوتی ہیں۔

(۶) اس کے لیے کیکر کے پاؤ بھر پتے لے کر سوا سیر پانی میں جوشائیں۔جب چوتھائی پانی رہے تو اس کو حفاظت سے رکھیں اور دونوں آنکھوں پر لیپ کر دیں۔

(۷) **ھوالشافی:** کیکر کی پھلیوں کا دودھ لے کر پلکوں پر لیپ کیا کریں۔ان شاء اللہ چند روز میں بال نئے سرے سے اگ آئیں گے۔

(۸) آنکھ کی سفیدی میں خون کا نقطہ

ھوالشافی: کیکر کے نرم پتوں کو ٹکیہ بنا کر اور گھی میں تل کر آنکھ کے پپوٹوں کے اوپر باندھنے

سے مدتوں کا جما ہوا خون تحلیل ہو جاتا ہے۔

(۹) خارش چشم

ھوالشافی : کیکر کے پتے دو سیر پختہ لے کر دس سیر پختہ پانی میں ڈال کر پکائیں۔ جب صرف دو سیر پختہ پانی باقی رہ جائے تو اتار کر سرد کریں۔ اور پتوں کو اچھی طرح ہاتھ سے مل کر پانی کو خوب اچھی طرح کپڑے میں سے چھان لیں اور پھر اس پانی کو قلعی دار دیگچی میں ڈال کر پکائیں۔ مگر آگ نرم نرم دی جائے۔ جب اس پانی کا قوام شہد کی طرح گاڑھا سا ہو جائے تو اتار کر اس کے برابر وزن شہد خالص ملا کر پھر آگ پر ذرا دیر پکائیں۔ اور اتار کر سرد ہونے پر ٹینوں میں بند کر رکھیں۔

ترکیب استعمال : اس میں سے ایک ایک سلائی رات کو سوتے وقت ڈالیں۔

فوائد : چند روزہ استعمال سے رمد چشم، خارش، باہمنی وغیرہ کو آرام ہو جاتا ہے۔

(۱۰) سرمہ بے نظیر

ایک دن تک طوطیا سبز ایک تولہ کھرل کریں۔ پھر فلفل سیاہ دو تولہ شامل کر کے دو یوم کھرل کریں۔ بعد ازاں کوئلہ کیکر چھ تولہ شامل کر کے چار روز کھرل کریں۔ نہایت ہی پر تاثیر سرمہ ہے۔ سرخی چشم، سفیدی، ککرے، پڑوال وغیرہ کے لیے اکسیر ہے۔

(۱۱) ضعف بصر

کیکر کا کوئلہ دو تولہ، نیم کا کوئلہ تین تولہ، جست سوختہ تین ماشہ، سب کو باریک پیس کر بطور سرمہ آنکھوں میں لگایا کریں۔ نظر مضبوط ہو گی۔

(۱۲) سرمہ روشنی افزا

جست کو کسی پیالی میں ڈال کر کوئلوں کی تیز آگ پر پگھلائیں۔ اور اس کے اندر کیکر کا کوئلہ باریک پیس کر ذرا ذرا ڈالتے جائیں۔ اور کیکر کی گیلی لکڑی سے ہلاتے جائیں۔ جب کھیل ہو جائے تب اتار کر پیس چھان کر آٹھ گنا سرمہ سیاہ ملا کر ہر روز سلائی سے آنکھوں میں لگایا کریں۔ آنکھوں کی روشنی تیز ہو جائے گی۔

چونتھا باب

دانت' کان اور منہ کی بیماریاں

دانت خداوند کریم کی عطا کردہ بیش بہا نعمت ہے۔ اگر اس کی قدر نہ کی جائے تو اس کے برے نتائج نکلا کرتے ہیں۔ ذیل میں ہم دو نسخہ جات پیش کرتے ہیں۔ جن کے استعمال کرتے رہنے سے انسان دانتوں کی امراض سے بچا رہتا ہے۔ پھر ایک ایسے منجن کا نسخہ لکھیں گے جو کہ تمام امراض دندان کو مفید ہے۔

(۱۳) کیکر کی مسواک کرنے کے فوائد

کیکر کی مسواک دانتوں کے لیے بہت ہی مفید ہے۔ اس سے ہلتے ہوئے دانت اپنی جگہ پر جم جاتے ہیں۔ دانتوں کو تقویت ہوتی ہے۔ منہ کی بدبو کو دور کرتی ہے۔ دانت بالکل سفید ہو جاتے ہیں اور اکثر امراض سے محفوظ رہتے ہیں۔

(۱۴) دانتوں کی امراض سے بچے رہنے کا نسخہ

ھو الشافی : کیکر کا کوئلہ خوب باریک پیس کر کسی ڈبیہ وغیرہ میں سنبھال رکھیں اور صبح و شام منہ دھونے سے پیشتر انگلی سے آہستہ آہستہ ملتے رہا کریں۔

فوائد : دانت سفید رہیں گے اور مسوڑھوں کا پھولنا' گندہ دہنی وغیرہ کبھی نہ ہوگی۔

(۱۵) منجن تریاق دنداں

ھو الشافی : کیکر کا کوئلہ ایک تولہ' پھٹکڑی خام ایک تولہ دونوں چیزوں کو خوب باریک پیس کر انگلی کے ذریعہ دانتوں پر ملا کریں۔ اور آدھ گھنٹہ تک کلی نہ کریں۔

فوائد : دانتوں کا ہلنا' خون آنا' مسوڑھوں کا پھولنا دانتوں کی میل غلاظت کو دور کر کے دانتوں کو موتیوں جیسا سفید بنا دیتا ہے۔

(۱۶) کیکر کا خشک چھلکا پانچ تولہ' کتھ سفید پانچ تولہ' دار چینی دو تولہ' گوند کیکر ایک تولہ سب کو باریک پیس کر کپڑے میں سے چھان لیں۔ صبح اور شام دانت اور مسوڑھوں پر مل کر پانی کے ساتھ منہ کو صاف کر دیا کریں۔ اس سے دانتوں کا ہلنا' مسوڑھوں سے خون جانا' بدبو اور میلا پن دور ہو جاتا ہے (امرت)۔

(۱۷) دانتوں کا ہلنا

اس کے استعمال سے ہلتے ہوئے دانت مضبوط ہو جاتے ہیں اور ہر طرح کی تکلیف دور ہو جاتی ہے۔

ھو الشافی : کیکر کی چھال دو تولہ' سونٹھ تین ماشہ دونوں کو باریک پیس کر دونوں وقت دانتوں پر ملا کریں۔ ان شاء اللہ ہلتے ہوئے دانت اپنی جگہ پر مضبوط ہو جائیں گے۔

کان میں سے پیپ کا نکلنا

جب کان کا ورم یا پھنسی پک کر پھوٹ جاتی ہے تو وہ زخم جلد بھرنے میں نہیں آتا بلکہ اس سے پیپ نکلنے لگتی ہے۔ اگر زخم پرانا ہو جائے تو زخم کان اور بہت پرانا ہو جانے پر ناسور کہلاتا ہے۔ اگر اس کے علاج میں کوتاہی کی جائے تو اکثر اس کا نتیجہ بہت ہی بھیانک شکل میں ملتا ہے۔ کیونکہ کان بالکل دماغ کے متصل ہے لہٰذا اس کے علاج میں سستی کو پاس تک نہ آنے دیں۔ ڈاکٹری میں اس مرض کا کوئی سریع التاثیر نسخہ دیکھنے میں نہیں آیا۔ البتہ یہ فخر صرف طب اسلامی ہی کو حاصل ہے جس سے اس مرض کے مریض ہزار ہا کی تعداد میں شفایاب ہوتے ہیں۔ کیونکہ ہماری طب میں اس مرض کے متعدد نسخہ جات مجرب المجرب موجود ہیں۔ چنانچہ ایک نسخہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

(۱۸) روغن اکسیر کان

ھو الشافی : سرسوں کے تیل کو لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر انگاروں پر رکھیں۔ جب تیل مذکور پکنے لگے تو اس میں کیکر کے پھول ڈال دیں۔ یہاں تک کہ پھول بالکل جل جائیں۔ پھر اتار کر سرد ہونے پر چھان کر شیشی میں سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال : اس تیل کو نیم گرم کر کے اس میں سے تین تین چار چار قطرے کان

میں ڈالا کریں۔

فوائد : ان شاء اللہ چند روز میں درد اور پیپ آنا موقوف ہو جائے گا۔ یہ نسخہ مجھے شفاء الملک حکیم دلبر حسن صاحب بھٹی سے دستیاب ہوا تھا۔ جس کا بارہا تجربہ کیا جا چکا ہے۔

(۱۹) منہ کے چھالے

دو تولہ پوست درخت کیکر کو آدھ سیر پانی میں جوش دے کر صاف کر کے اس میں چھ ماشہ پھٹکڑی حل کر کے کلیاں کریں۔

(۲۰) زبان کا ورم

کیکر کی چھال ایک تولہ کو آدھ سیر پانی میں جوش دے کر صاف کر کے اسے نیم گرم کر کے کلیاں کریں۔ مفید اور مجرب ہے۔

پانچواں باب

سینہ اور پھیپھڑے کی بیماریاں

کھانسی

کھانسی کی دو قسمیں ہوتی ہیں۔ خشک و تر۔ مندرجہ ذیل نسخہ خشک کے لیے مفید ہے۔ خشک کھانسی وہ ہوتی ہے جس سے کھانسنے کے بعد بلغم خارج نہ ہو بلکہ یونہی جھاگ سی نکلے۔

(۲۱) میٹھی گولیاں

ھوالشافی : گوند کیکر، شکر سرخ ہم وزن لے کر باریک پیس لیں۔ اور پانی کے ذریعہ جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں۔

ترکیب استعمال : بوقت ضرورت ایک گولی منہ میں رکھ کر چوسائیں اور مریض کو کہہ

دیں کہ اس کا لعاب اندر نگلتا رہے۔ ان شاء اللہ کھانسی کو فائدہ ہوگا۔

(۲۲) گوند کیکر ایک تولہ، ملٹھی کا آٹا دو تولہ پانی کے ساتھ یک جان کر کے چار چار رتی کی گولیاں بنالیں اور صبح دوپہر شام ایک ایک گولی چوسیں۔ کھانسی دور ہو جائے گی اور آواز صاف ہو گی۔

(۲۳) پرانی کھانسی

کیکر کی چھال اتار کر سایہ میں خشک کرلیں اور بوقت ضرورت اس میں سے ایک تولہ لے کر پاؤ بھر پانی میں جوش دیں۔ جب چوتھا حصہ پانی باقی رہ جائے تو اتار کر نیم گرم ہی پی لیں۔ چند روز کے استعمال سے ان شاء اللہ پرانی سے پرانی کھانسی دور ہو جائے گی۔

(۲۴) اکسیر دمہ

یہ دوا دمہ کے لیے بہت ہی مفید ہے جس سے بفضلہ ایک ہفتہ میں ہی امید شفا کی جاتی ہے۔ یہ اکسیر کشتہ پارہ ہے جس کی ترکیب آخیر کتاب میں بیان کی جائے گی وہاں ملاحظہ فرمالیں۔ مگر اس کا تیار کرلینا ہر کسی کا کام نہیں ہے۔

(۲۵) کیکر کے پھول یا پتے ایک تولہ لے کر آدھ سیر پانی میں جوش دیں۔ آدھ پاؤ باقی رہنے پر چھ ماشہ کھانڈ ملا کر صبح و شام پلانا دمہ کو بہت اکسیر ہے۔

(۲۶) تھوک میں خون آنا

یہ ایک بہت بری بیماری ہے جس کو عام طور پر حکیم لوگ سل ہی کہہ دیتے ہیں۔ مگر فی الحقیقت یہ اور بیماری ہے اس کے لیے کیکر کے پتوں کو گھوٹ کر پلانا تھوک میں خون کے لیے مفید ہے۔ صبح و شام پلایا کریں۔

(۲۷) **ھوالشافی:** کیکر کا گوند ساڑھے چار ماشہ آڑھائی تولہ گائے کے گھی کے ہمراہ ملا کر سات روز تک چٹایا کریں۔ اس سے ان شاء اللہ خون آنا یقیناً بند ہو جائے گا۔

(۲۸) **ھوالشافی:** گوند کیکر چھ ماشہ رات کو پانی میں بھگو دیں اور علی الصبح کسی صاف پوڑی وغیرہ سے اچھی طرح ہلا کر اور مصری ملا کر پلا دیں۔ از حد مفید ہے۔

چھٹا باب

دل' جگر اور تلی کی بیماریاں

دل و جگر و طحال کی بیماریاں تو لا تعداد ہیں۔ مگر جن امراض میں کیکر سے فائدہ حاصل کیا جاتا ہے وہ سلسلہ وار درج کی جاتی ہے۔

دل کا دھڑکنا

جس شخص کا دل ذرا سے شور وغیرہ سے دھڑکنے لگتا ہو اس کے لیے ہمیشہ نہایت ہی قیمتی ادویات استعمال کرائی جاتی ہیں۔ اس لیے غریب لوگوں کو بڑی پریشانی ہوتی ہے۔ لیجیے ہم ایک نہایت ہی سہل اور مفت کا چٹکلہ عرض کرتے ہیں۔ جس سے بڑے بڑے قیمتی نسخہ جات کے برابر کام لیا جاسکتا ہے۔ یہ خدا کا فضل ہے۔

(۲۹) **ھوالشافی :** کیکر کے پتے لے کر ان میں حسب دستور پانی ڈال کر تمام رات بھگو چھوڑیں اور بوقت صبح عرق کشید کر لیں اور اس میں سے پانچ تولہ سے دس تولہ تک پلایا کریں۔ جو اصحاب عرق نکالنے کی محنت سے جی چراتے ہوں ان کے لیے اور نسخہ حاضر ہے۔

(۳۰) آسان نسخہ

ھوالشافی : کیکر کی ڈوڈیاں ایک تولہ لے کر پانی میں گھوٹ کر مصری اور روح کیوڑہ ملا کر پلائیں۔ خفقان اور دل کی دھڑکن کے لیے مفید ہے۔

(۳۱) کشتہ عقیق جو کیکر کے نغدہ میں تیار کیا جاتا ہے۔ دل کی کمزوری اور خفقان اور دل کی دھڑکن کو مفید چیز ہے۔ کشتہ وغیرہ بنانے کی ترکیب آخیر میں لکھی جائے گی۔

یرقان

اس بیماری سے بدن زرد ہو جاتا ہے۔ یہ زردی پہلے آنکھوں اور پھر ناخنوں اور پیشاب میں ظاہر ہوتی ہے۔ اور پھر تمام بدن پر ظاہر ہو جاتی ہے۔ دراصل یہ مرض جگر میں صفرا اور گرمی بڑھنے سے پیدا ہوتا ہے۔ جس کی وجہ سے خون کی رنگت زرد ہو جاتی ہے۔ چنانچہ اسی خون کی رنگت تمام بدن میں نمایاں ہو جاتی ہے۔ اس مرض کے لیے ہم ذیل میں چند ایک نسخے عرض کرتے ہیں جو کہ از حد مفید ہیں۔

(۳۲) مفید سردائی

ھوالشافی : کیکر کی پھلیاں جو کہ سایہ میں خشک کی گئی ہوں ایک تولہ، آدھ سیر پانی میں سردائی کے طریق پر گھوٹ کر تین تولہ مصری کوزہ ملا کر روزانہ پلایا کریں۔ ان شاء اللہ العزیز چند روز کے استعمال سے شرطیہ آرام ہوگا۔

نوٹ : میں نے اس نسخہ کو ایک ایسے مریض پر آزمایا ہے جس کی بظاہر شفا کی کوئی امید نہ تھی۔ مگر اس نے جادو کا کام کیا (مولف)۔

(۳۳) سفوف یرقان

ھوالشافی : کیکر کے پھول سایہ میں خشک کر کے کھرل کریں اور اس کے برابر مصری یا شکر سرخ ملا کر محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال : اس میں چھ ماشہ تا ایک تولہ بوقت صبح تازہ پانی سے پھنکایا کریں۔

فوائد : یرقان کو بفضلہ بہت جلد دور کرنے والی دوا ہے۔

(۳۴) ایک اور نسخہ

ھوالشافی : کشتہ مرجان ایک رتی سے تین رتی تک کیکر کی پھلیوں کے شیرہ کے ہمراہ دیا کریں۔ اس سے بفضلہ تعالیٰ پرانا یرقان بھی دور ہو جاتا ہے۔

نوٹ : کشتہ مرجان بنانے کی ترکیب رسالہ ہذا کے آخیر میں لکھی جائے گی اور کیکر کی پھلیوں کا شیرہ نسخہ نمبر ۲۲ کی طرح تیار کریں۔ یہ بہت ہی زود اثر نسخہ ہے۔

(۳۵) عرق ورم الطحال

مندرجہ ذیل نسخہ پیٹ کی اکثر ایسی امراض کے لیے جن کو عموماً لا علاج خیال کیا جاتا ہے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ چنانچہ ورم معدہ، ورم جگر، ورم طحال، استسقی خواہ کتنی ہی پرانی کیوں نہ ہوں ان سب کے لیے ایک خاص زود اثر و تجربہ شدہ ہے۔ جس کو آپ نے دیکھا تو کیا سنا تک نہ ہوگا۔

ھوالشافی : چھال کیکر، چھال ببول پہاڑی، چھال نیم ہر ایک سات چھٹانک۔ سات مختلف درختوں کی چھال چھٹانک چھٹانک خواہ وہ کوئی ہوں۔ تمام کو ایک بڑے گھڑے میں ڈال کر اوپر سے گائے کی عمدہ چھاچھ سے پر کر دیں اور اس کے منہ کو مٹی سے پر اور بند کر کے روڑی کے اندر دبا دیں۔ اور تین بلکہ چار مہینہ کے بعد نکال لیں اور اوپر سے صاف اور نتھرا ہوا پانی لے کر بوتلوں میں بند کر لیں۔ بس اکسیر تیار ہے کام میں لائیں۔

ترکیب استعمال : بوقت صبح دو تولہ ہمیشہ پلایا کریں۔

فوائد : پیٹ کی تمام مرضوں کے لیے اکسیر الاثر ہے۔

(۳۶) اکسیر استسقاء

ھوالشافی : کیکر کا چھلکا دس تولہ دو سیر پانی میں جوش دیں۔ جب آدھ سیر رہ جائے تو اتار کر چھان لیں اور پھر آگ پر پکائیں۔ جب ایک چھٹانک رہ جائے تو اتار کر آدھ پاؤ گائے کی چھاچھ ملا کر پلائیں۔ اسی طرح روزانہ صبح شام دیں۔ غذا صرف چھاچھ دیں۔ استسقا لحمی کے لیے مفید ہے۔ علاوہ ازیں جسم کے کسی حصہ میں سوجن یا گلٹیاں ہوں تو رفع ہو جائیں گی۔

(۳۷) اکسیر جگر

کیکر کی کچلی اور سبز پھلی دو سیر، برادہ لوہا ایک سیر، چھلکا ہرڑ بیس تولہ، چھلکا بہیڑہ بیس تولہ گھٹلی دور کیا ہوا۔ آنولہ بیس تولہ، گڑ ایک سیر، دھنیا کے پھول آدھ پاؤ، گھیکوار آدھ سیر سب کو چینی کے برتن میں ڈال کر منہ بند کر کے رکھ چھوڑیں۔ چالیس دن کے بعد نکال کر چھان لیں اور بوتلوں میں بھر رکھیں۔

ترکیب استعمال : صبح و شام کھانے سے پانچ پانچ تولہ پلانا جگر کی خرابی اور خون کی کمی کو دور کرتا ہے۔

ساتواں باب

معدہ وآنتوں کی بیماریاں

معدہ اور آنتوں کی بیماریوں میں سے کیکر ہچکی، ضعف ہضم، پیٹ درد، اسہال و پیچش کو اکسیر ہے۔ چنانچہ سب مرضوں کا بیان تفصیل وار درج ہے۔

ہچکی

جس طرح پھیپھڑوں کی حرکت سے کھانسی کی آواز نکلا کرتی ہے اسی طرح جب معدہ کا منہ حرکت کرتا ہے تو ہچکی کی آواز نکلتی ہے۔ اس کا اصل علاج تو معدہ کو بذریعہ قے صاف کر دینا ہی ہے۔ مگر مندرجہ ذیل نسخہ بھی مفید ہے۔

(۳۸) عجیب دوا

ھوالشافی : کیکر کے کانٹے خشک ہوں یا تر دو تولہ لے کر آدھ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب محض آدھ پاؤ پانی باقی رہ جائے تو اتار کر چھان لیں اور اس میں تولہ بھر شہد خالص ملا کر پلائیں۔ اس سے ہچکی کو یقیناً آرام ہو جاتا ہے۔

(۳۹) حبوب تریاق شکم

ھوالشافی : کیکر کی چھال کو لے کر خوب ہی کچل ڈالیں اور اس میں سے سولہ گنا پانی ڈال کر آگ پر چڑھا کر اس قدر پکائیں کہ قوام خوب ہی سخت افیون کی طرح ہو جائے۔ اب نیچے اتار کر گولیاں بقدر جنگلی بیر بنا لیں اور ہر روز بوقت صبح گائے کے دہی کے ہمراہ گولیاں دیا کریں۔ تمام امراض شکم کو مفید ہے۔

(۴۰) پیٹ کے کیڑے

کیکر کی کچی پھلی پھول یا پتے سائے میں خشک کیے ہوئے پانچ حصہ۔ سیندھا نمک ایک حصہ دونوں کو باریک پیس کر کپڑے میں چھان لیں۔ اور اس میں سے چھ چھ ماشہ صبح کو گائے کی چھاچھ کے ساتھ اور شام کے وقت کھلانے سے پیٹ کے کیڑے دور ہو جاتے ہیں۔

اسہال یعنی دست

اگر پاخانہ پتلا ہو کر بلا درد آئے تو دست کہلاتے ہیں۔ اور اگر درد کے ساتھ اور تھوڑا تھوڑا آئے تو پیچش کہلاتی ہے۔ ان مرضوں میں یہی فرق ہے دستوں کے بند کرنے کے لیے مندرجہ ذیل دوا نہایت ہی مفید ہے۔

(۴۱) **ھو الشافی :** کیکر کے پتے ایک تولہ پانی خالص میں گھوٹ کر پلائیں۔ اس سے ہر قسم کے دست خصوصاً خونی دست یقیناً بند ہو جاتے ہیں۔

(۴۲) اقاقیا دست کیکر بقدر ڈیڑھ ماشہ کھلائیں۔ اور اسی کو پانی میں حل کر کے پیٹ پر لیپ کریں۔ بلکہ اگر کوئی امر مانع نہ ہو تو اسی کو پانی میں حل کر کے پچکاری کریں۔ اس سے بفضلہٖ ہر قسم کے دست یقیناً بند ہو جاتے ہیں۔

پیچش

(۴۳) **ھو الشافی :** گوند کیکر چھ ماشہ باریک پیس کر اور گندم کے آٹے میں گوندھ کر روٹی پکا کر کھلائیں۔ پیچش کے لیے بہت ہی مفید ہے۔

(۴۴) **ھو الشافی :** گوند کیکر چھ ماشہ پانی میں جوش دے کر ذرا سرد ہونے پر چائے کی طرح گھونٹ گھونٹ پئیں۔ اگر دل چاہے تو مزہ بدلنے کو قدرے مصری بھی ملا سکتے ہیں۔

(۴۵) برگ کیکر ایک تولہ افیون نصف رتی گھوٹ کر پلائیں۔ پیچش کے بند کرنے کے لیے اکسیر ہے۔

آٹھواں باب

مقعد اور مثانہ کی بیماریاں

مقعد کی بیماریوں میں سے کیکر بواسیر اور خروج مقعد کے لیے اکسیر ہے۔ خروج مقعد چونکہ زیادہ تر بچوں کو ہی ہوا کرتا ہے۔ اس لیے اس کو تو بچوں کی بیماریوں کے اندر ہی بیان کیا جائے گا۔ البتہ بواسیر کا بیان معہ نسخہ جات درج ذیل ہے۔

بواسیر

یہ مرض بہت ہی سخت اور موذی ہے۔ جو کہ بدقسمتی سے ہمارے ملک کے اندر بڑی کثرت سے پھیلا ہوا ہے۔ اس کا مفصل اور مکمل طریق علاج تو ہم نے اپنی دوسری کتاب کنز المجربات میں لکھ دیا ہے جس سے مسے جڑ سے اکھاڑ کر رکھ دیے جاتے ہیں۔ علاوہ ازیں کچھ نسخے خوراکی و بیرونی ہماری کتب خواص پھٹکڑی اور خواص نیم میں بھی درج کر دیے ہیں۔ باقی ٹوٹکے جو کیکر کے متعلق ہیں وہ ذیل میں لکھے جاتے ہیں۔ ملاحظہ فرمائیں۔

(۴۶) سفوف بواسیر

کیکر کی ایسی پھلیاں جن میں ابھی بیج نہ پڑے ہوں لے کر سایہ میں خشک کریں اور خشک ہونے پر باریک پیس کر سنبھال رکھیں۔ بس سفوف بواسیر تیار ہے۔

ترکیب استعمال : اس میں سے چھ ماشہ دوا لے کر تازہ پانی کے ہمراہ ہمیشہ استعمال کیا کریں۔

فوائد : ہر دو قسم کی بواسیر کے لیے اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔

(۴۷) **ھوالشافی :** کیکر کے پھول ایک تولہ مرچ سیاہ ایک ماشہ۔ دونوں کو آدھ پاؤ پانی میں رگڑ اور چھان کر دن میں دو بار پلانے سے بواسیر کا خون بند ہو جاتا ہے۔

ھو الشافی : اگر خون کے دست آتے ہوں تب بھی اس کا اسی طرح استعمال بہت مفید ہے۔

سوزاک

اس مرض کی پوری تشریح اور اس کے بہتر سے بہتر نسخہ جات تو کنز المجربات میں اور کچھ خواص پھٹکڑی وغیرہ میں درج کیے جا چکے ہیں اب ایک دو چٹکلے یہاں بھی لکھے جاتے ہیں۔ حسب موقع آزما کر نفع حاصل کریں۔

(۴۸) **ھو الشافی** : کیکر کے پھول دو تولہ کسی مٹی کے کوزہ میں جو کہ بالکل کورا ہو ڈال کر پاؤ بھر پانی میں بھگو دیں۔ اور بوقت صبح مل چھان کر دو تولہ مصری کوزہ ملا کر پلایا کریں۔ چند روز کے استعمال سے سوزاک کو قطعی طور پر آرام ہو جاتا ہے۔

(۴۹) سنیاسی اکسیر

یہ ایک سنیاسی نسخہ ہے جو کہ سوزاک کے لیے بے حد مفید و آسان ہے۔

ھو الشافی : کیکر کے سبز پتے ایک تولہ، پھٹکڑی سرخ ایک ماشہ۔ دونوں چیزوں کو باریک پیس کر آدھ سیر پانی میں گھوٹ لو اور کپڑے میں چھان کر چار تولہ دیسی کھانڈ کی بنی ہوئی مصری ملا کر صبح کے وقت نہار منہ پلایا کریں۔

(۵۰) **ھو الشافی** : کیکر کی کونپلیں ایک تولہ رات کو پانی میں بھگو کر مکان کی چھت پر ننگا رکھ دیں اور صبح کے وقت پانی نتار کر پئیں۔ چند روز میں آرام ہوگا۔

یہ نسخہ پرانے سوزاک کو زیادہ مفید ہے۔

(۵۱) **ھو الشافی** : کیکر کے پھول لے کر کپڑے کے اوپر ملیں۔ مگر کپڑے کے نیچے کوئی کاغذ یا کپڑا وغیرہ رکھ دیں۔ کپڑے میں سے زرد بورا جس قدر چھن کر گرے اس سے دوگنی طباشیر اور اس سے دوگنی مصری باریک پیس کر ملا لیں۔

ترکیب استعمال : اس میں سے چھ ماشہ روزانہ ایک تولہ تک ہمراہ شربت بزوری یا دودھ کی لسی سے دیا کریں۔ ان شاء اللہ چند روز میں قرحہ تک دور ہو جائے گا۔

(۵۲) پچکاری سوزاک

ھوالشافی : گوند کیکر جو کہ مٹی وغیرہ سے صاف ہو پانی میں حل کر کے رکھیں اور اس سے پچکاری کریں۔ پیشاب کی سوزش اور ورم اور پیپ آنا بہت ہی تھوڑے عرصے میں دور ہو جاتے ہیں۔

نوٹ : گوند کو پانی میں خوب اچھی طرح حل کر کے پتلا سا پانی بنالیں۔ ایسا نہ ہو کہ خوب ہی گاڑھا سا لعاب بنا کر پچکاری کر لیں اور عضو تناسل کا سوراخ بند ہو جائے۔ لہٰذا پانی زیادہ ڈال کر پتلا سا عرق تیار کریں۔ جس سے چپک پیدا نہ ہو۔

(۵۳) اگر اس کی تین کونپلیں رات کو پانی میں تر کر دیں صبح مل چھان کر دو تولہ گھی گرم کر کے ملا کر پی لیں۔ دوسرے دن بھی ایسا ہی کریں۔ تیسرے دن گھی موقوف رکھیں۔ چار پانچ دن استعمال کریں اس سے سوزاک جاتا رہتا ہے۔

(۵۴) کیکر کی کونپلیں، گوکھرو ایک تولہ بھگو رکھیں۔ اور چھان کر پلائیں تو بھی سوزاک کو فائدہ ہوتا ہے۔

(۵۵) اس کا گوند پانی میں حل کر کے اگر عضو تناسل میں پچکاری کی جائے تو سوزاک بول دفع ہوتی ہے۔

(۵۶) سوزش مثانہ

اس کی کچی پھلی خشک شدہ کو گھی میں بریاں کر کے شکر ایک تولہ ملا کر کھانے سے سوزاک اور سوزش مثانہ دور ہو جاتی ہے۔

(۵۷) امراض اعضائے بول

اس کے پتے سات ماشہ پانی میں بھگو کر پینے سے سوزش بول کو نفع ہوتا ہے۔

(۵۸) ذیابیطس شکری

اس کے گوند کا لعاب پینے سے ذیابیطس شکری میں شکر کا آنا موقوف ہو جاتا ہے۔

(۵۹) بندش پیشاب

ھوالشافی : کیکر کے پتے ایک تولہ، گھوکھرو ایک تولہ، قلمی شورہ چھ ماشہ۔ پانی میں گھوٹ کر پلانے سے رکا ہوا پیشاب فوراً کھل جاتا ہے۔ اگر مل سکے تو بھینس کے کان کی میل پانی میں حل کر کے پیڑو پر لیپ کر دیں تو اور بھی بہتر ہے۔

نواں باب

مردوں کی خاص بیماریاں

بعض امراض ہمارے ملک کے نوجوانوں میں اس قدر کثرت سے پائی جاتی ہیں کہ شاذو نادر ہی کوئی بچا ہوگا۔ ورنہ تمام کے تمام ان امراض میں مبتلا ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ عمر، طاقت، خوبصورتی، فہم، عقل وغیرہ تمام ہی دن بدن تنزل پذیر ہو رہے ہیں اور اسی وجہ سے ہمارا ملک جو کبھی حسن وصحت کا گہوارہ، خوش خرمی کا مرقع، دین و دولت کا مخزن۔ عیش ونشاط کا منبع تھا۔ آج کمزوریوں و بیماریوں کا گھر، دکھوں ومصیبتوں کا نشان، افلاس وفلاکت کا مجموعہ بنا ہوا ہے، مگر اس کے باوجود ہمارے کانوں پر جوں تک نہیں رینگتی۔ یہی وجہ ہے کہ جریان واحتلام اور سرعت انزال جیسی بیخ کن وتباہ کن امراض نے ہمارے ملک کے اندر اپنی پوری طاقت سے پنجوں کو گاڑ لیا ہے۔ اب ہلنے کا نام تک نہیں لیتی۔

اس مختصر سی کتاب کے اندر میں اپنے دلی بخارات کہاں تک نکال سکتا ہوں۔ محض اپنی بدقسمتی کا رونا ہے جو روکنے سے نہیں روکا جا سکتا۔ ہاں میں نے اس بیان کو اپنی دوسری تصنیف کنزالمجربات میں خوب وضاحت سے بیان کیا ہے۔ جس کے متعلق میں ان شاء اللہ نہایت وثوق سے کہہ سکتا ہوں کہ جو صاحب اس بیان کو غور سے پڑھیں گے بہت فائدہ حاصل کریں گے۔

اب ذیل میں چند ایک وہ نسخہ جات پیش کیے جاتے ہیں جو کہ کیکر سے بنتے ہیں اور

جریان واحتلام سرعت انزال وغیرہ کو دور کرنے میں نہایت موثر ہیں۔حسب موقع برت کر فائدہ حاصل کریں۔

جریان

یہی وہ مرض ہے جس کی وجہ سے قوت مردمی آج کل بالکل کم ہو رہی ہے۔جریان کیا ہے؟ پیشاب کے بعد یا درمیان یا پہلے دھات گرنے (سفید رطوبت) کو کہتے ہیں۔اس مرض کے لیے کیکر ایک عجیب الخاصیت چیز ہے۔چنانچہ چند ایک نسخہ جات درج کیے جاتے ہیں۔جو کہ نہایت آسان اور اعلیٰ ہیں۔

(۶۰) اکسیر جریان (سنیاسی نسخہ)

یہ نسخہ گو بظاہر معمولی سا معلوم ہوتا ہے مگر فائدہ کے لحاظ سے بہت ہی عجیب وغریب ہے۔ یہ نسخہ مجھے ایک سنیاسی صاحب سے ملا تھا جو کہ اس کے بہت ہی مداح تھے۔

ھوالشافی : کیکر کے پتے، کیکر کا پھل، کیکر کے پھول، کیکر کی چھال، کیکر کا گوند پانچوں انگ ہموزن لے کر سایہ میں خشک کرلیں اور پھر باریک پیس کر ملالیں اور ان تمام کے برابر کھانڈ شامل کرلیں بس تیار ہے۔

ترکیب استعمال: ایک تولہ صبح ایک تولہ شام دودھ سے کھلایا کریں۔

فوائد : جریان کی خاص الخاص دوا ہے۔منی کو گاڑھا کرتی ہے۔

(۶۱) سفوف جریان (خاص نسخہ)

ھوالشافی : دال ماش مقشر یعنی چھلی ہوئی کو کسی برتن میں رکھ کر اس کے اوپر کیکر کے خام تکوں کا پانی اس قدر ڈالیں جس سے دال اچھی طرح تر ہو جائے۔پھر اس کو سایہ میں خشک کریں۔اسی طرح سات بار تر و خشک کریں اور پھر اس کو باریک پیس کر اس سے آدھا وزن مازو باریک پیس کر ملا کر اور دونوں ادویہ سے دوگنی کھانڈ ملا کر محفوظ رکھیں۔یہ جریان کی خاص الخاص دوا ہے۔

ترکیب استعمال : ایک تولہ صبح اور ایک تولہ شام ہمراہ دودھ یا پانی استعمال کریں۔

فوائد : اکیس روز کے استعمال سے جریان، سیلان الرحم اور سرعت انزال دور ہوں گے۔

(۶۲) خوش ذائقہ دوا

ھوالشافی: کیکر کی پھلیاں جن میں ابھی بیج نہ پڑے ہوں لے کر گھوٹ کر شیرہ نکالیں۔اور اس میں ماش کے سالم دانے اتنے ڈالیں جس سے شیرہ بارہ انگل اوپر رہے۔جب شیرہ خشک ہو تو ہاتھوں سے مل کر اوپر کے چھلکے دور کر دیں۔اور پھر پتھر کے کونڈے میں اچھی طرح سے پیس لیں اور پھر گائے کے خالص گھی کے اندر بھون کر سفوف بنالیں اور بقدر ضرورت مغز بادام اور پستہ وغیرہ و کھانڈ ملا کر رکھیں۔

ترکیب استعمال: دو تولہ سے چار تولہ تک بوقت صبح کھایا کریں۔

فوائد: جریان' احتلام' رقت منی' سرعت انزال اور درد پشت کو مفید ہے۔

(۶۳) میٹھی گولیاں

ھوالشافی: گوند کیکر پانچ تولہ' مصری خالص دس تولہ دونوں کو خوب باریک پیس کر ذرا سے پانی کی آمیزش سے چھ چھ ماشہ کی ٹکیاں بنالیں۔اور خشک ہونے پر سنبھال رکھیں اور ہر روز صبح و شام ایک ٹکیہ دودھ سے لیا کریں۔جریان' احتلام' رقت منی کے لیے اکسیر کا حکم رکھتی ہیں۔

(۶۴) آسان دوا

ھوالشافی: کیکر کی نرم نرم کونپلیں ایک تولہ پانی میں گھوٹ کر چھان لیں اور مصری ملا کر پلایا کریں۔دو یا تین ہفتہ میں ہر قسم کا جریان دور ہو جاتا ہے۔

(۶۵) **ھوالشافی:** کیکر کی ایسی پھلیاں جو ابھی کچی ہوں جن میں بیج سخت نہ ہوئے ہوں لے کر سایہ میں خشک کریں۔اور باریک پیس کر برابر مصری ملالیں۔اور ہر روز صبح چھ ماشہ سے ایک تولہ دودھ یا پانی کے ساتھ دیا کریں۔

(۶۶) کیکر کی گوند کو گھی میں بریاں کر کے باریک پیس لیں اور ہم وزن مصری ملالیں۔مقدار خوراک چھ ماشہ صبح دودھ کے ساتھ کھلائیں۔گرمیوں میں تازہ دودھ کے ہمراہ سردیوں میں نیم گرم دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔

(۶۷) اکسیر جریان کشتہ قلعی والا

ھوالشافی: کشتہ قلعی' دارچینی' مصطگی رومی ہم وزن باریک کر کے بقدر دو رتی گلقند ایک

تولہ میں دیں۔ یہ بھی ایک خاص نسخہ ہے جو کہنہ سے کہنہ جریان کو پندرہ یوم میں جڑ سے رفع کر دے گا۔

(۶۸) جب کیکر کا درخت پھولے اور پھلیاں ابھی کچی ہوں یعنی ان میں بیج نہ پڑا ہو تو ایسی پھلیاں ایک من پختہ توڑ کر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر لیں۔ اور کسی کڑاہی میں ڈال کر اس پر اتنا پانی ڈالیں کہ پھلیاں بخوبی ڈوب جائیں۔ نیچے آگ روشن کریں۔ آنچ مدہم ہو۔ جب پھلیوں کا تمام رس پانی میں آ جائے تو کڑاہی کو اتار کر سرد ہونے دیں۔ پھر دونوں ہاتھوں سے پھلیوں کو مل مل کر رس نکالیں اس رس کو کپڑے سے چھان کر دوبارہ نرم آنچ پر پکائیں۔ پکتے پکتے جب افیون کی مانند گاڑھا ہو جائے تو اس میں تالمکھانہ تین تولہ، بہوپھلی بوٹی تین تولہ، کشتہ قلعی ڈیڑھ تولہ، طباشیر ایک تولہ ملا کر ایک ایک رتی کی گولیاں بنا لیں۔ روزانہ ایک یا دو گولیاں پانی سے صبح و شام استعمال کرائیں۔ بیس یوم متواتر استعمال کرانے سے مرض کا نام ونشان نہ رہے گا۔ منی، مذی اور ودی کا اخراج رک جائے گا۔ گردے قوی ہو جائیں گے۔ بار بار پیشاب آنا رک جائے گا الغرض جملہ شکایات جو جریان کی وجہ سے لاحق ہو جایا کرتی ہیں بالکل رفع ہو جائیں گی۔

(۶۹) جریان کا سستا علاج

کیکر کے پھل لے کر ان کو بہت سے پانی میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب چوتھائی پانی رہے تو اتار کر خوب مل چھان کر پھر آگ پر رکھیں۔ جب گاڑھا ہو جائے تو بیری کے بیر جو ابھی کچے ہوں لے کوٹ کر برابر وزن ملائیں۔ جنگلی بیر کے برابر گولیاں تیار کریں۔

ترکیب استعمال: ایک گولی صبح ایک شام پانی کے ہمراہ کھلائیں۔

مقوی باہ نسخہ جات

(۷۰) مجرب ممسک نسخہ

جو کہ جریان، احتلام، رقت، سرعت انزال کو مفید ہے۔

یہ نسخہ گو بلا قیمت اور عام ملنے والے درخت کیکر سے تیار ہوتا ہے۔ مگر فوائد کے لحاظ سے بڑے بڑے قیمتی نسخہ جات سے کہیں بڑھ کر مفید ثابت ہوا ہے۔ کہ جہاں پر لوگ صد ہا روپے خرچ کر کے کوئی مقوی دوا بنا دیں وہاں غریب لوگ اس نسخہ کو بلا داموں تیار کر کے ان سے زیادہ فوائد

حاصل کر سکتے ہیں۔

ھوالشافی: کھدر کا کپڑا گز یا دو گز لے کر چار میخوں کے ساتھ کس کر باندھ دیں۔تا کہ کپڑا اچھی طرح سے کسا جائے اور ڈھیلا نہ رہے۔پھر روزانہ صبح و شام کیکر کی کچی پھلیاں جن میں ابھی دودھ ہی ہو کوٹ کر رس نکالیں۔اور اس کپڑے کے نیچے اور اوپر ضماد کریں۔اسی طرح کم از کم بیس روز تک کریں تا کہ کپڑے کے اوپر دو دو انگل موٹا ضماد ہو جائے۔

ترکیب استعمال: اس کپڑے میں سے پانچ یا چھ ماشہ کا ٹکڑا کاٹ کر ایک سیر گائے کے دودھ میں جوش دے کر مصری ملا کر ہمیشہ پی لیا کریں۔

فوائد: اس شدت کا انتشار ہوتا ہے جو شخص جلق کی خرابیوں کی وجہ سے بالکل بے کار ہو چکا ہو وہ بھی اس سے بفضلہ طاقت ور ہو جاتا ہے۔علاوہ ازیں اگر عورتوں کو استعمال کرایا جائے تو سیلان الرحم کو دور کر کے ......میں از حد تنگی ہو جاتی ہے۔لذت کمال درجہ کی حاصل ہوتی ہے گویا کہ بڑی عمر کی عورت بھی استعمال کرنے سے مانند باکرہ ہو جاتی ہیں۔آزما کر دیکھیں۔

(۷۱) آسان نسخہ

ھوالشافی: کیکر کا گوند سیر بھر لے کر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کریں اور کسی مٹی کے فراخ منہ کے برتن میں رکھ کر آگ پر رکھیں۔اوپر سے سفید پیاز کے پانی کے چھینٹے دے کر بریاں کرتے جائیں یہاں تک ڈیڑھ پاؤ پانی جذب ہو جائے۔بریاں ہو جانے پر گوند کو اتار کر پیس لیں اس کے برابر کھانڈ یا مصری باریک شدہ ملا کر رکھیں۔بس مقوی باہ اکسیری دوا تیار ہے۔

ترکیب استعمال: صبح و شام تولہ تولہ سفوف کو دودھ کے ساتھ کھلاتے رہیں۔

فوائد: جریان و ضعف باہ کو دور کر کے از حد طاقت پیدا کرتا ہے۔

(۷۲) ممسک طبعی

ھوالشافی: کیکر کی کچی پھلیاں ایک سیر لے کر تین سیر پانی میں جوش دیں۔جب پانی خشک ہو کر پھلیاں نرم ہو جائیں تو گھوٹ کر چار ماشہ کے قرص بنا لیں اور ہر روز ایک قرص پانی یا دودھ سے کھلایا کریں۔قدرتی امساک پیدا کرتے ہیں۔

(۷۳) تحفہ عجیب

کیکر کی پھلی رس دار لے کر اس کا رس نچوڑ کر چھان کر ایک بوتل میں بھر کر محفوظ رکھیں۔ اور اس کو گاہ بگاہ دیتے رہیں اور ایک سال کے بعد دو تولہ دودھ یا بورا میں دو تولہ رس مذکور شامل کریں۔

گرمی کمزوری اور جریان کے مریضوں کے لیے ایک اکسیری مجرب سہل الحصول ہے۔ اس نادر اور مفید اکسیر کو نظر انداز نہ کریں۔

(۷۴) حلوائے ببول

کیکر کے پتلی شاخوں کی چھال کوٹ کر پانچ تولہ پانی لیں۔

چاولوں کا آٹا، روغن زرد، شکر تری ہر ایک پانچ تولہ لیں۔ اس کا بدستور حلوہ صبح کھالیا کریں۔

اس سے امساک طبعی پیدا ہوتا ہے۔ ایک ہفتہ کافی ہے۔

(۷۵) کیکر کی کچی پھلیاں سایہ میں خشک شدہ پانچ تولہ، موچرس پانچ تولہ، ستاور پانچ تولہ۔ ان سب کو کوٹ پیس کر سفوف بنالیں۔ اس سفوف میں برابر وزن مصری ملا کر چھ ماشہ دوا روز کھا کر اوپر سے دودھ پئیں۔ کیسا ہی پتلا مادہ تولید کیوں نہ ہو گاڑھا ہو جاتا ہے۔

(۷۶) گوند کیکر دو یا تین ماشہ، مازو ایک عدد باریک کر کے بوقت ضرورت لعاب دہن میں گھس کر عضو خاص پر لیپ کریں۔ خشک ہونے پر مشغول ہوں۔

دسواں باب

عورتوں کی خاص بیماریاں

عورتوں کی وہ بیماریاں جن میں کیکر نہ صرف مفید بلکہ اکسیر کا حکم رکھتی ہے ذیل میں درج کی جاتی ہیں۔ خصوصاً سیلان الرحم جو کہ عورتوں کی سب سے بڑی دشمن ہے۔ اس کے لیے تو کیکر

ایک نہایت ہی جید الاثر ہے۔

سیلان الرحم

یہ بڑی ہی مشکل سے جانے والی بیماری ہے۔ مگر اس کے دور کرنے کے لیے خداوند کریم نے کیکر کو بڑا ہی تریاق بنایا ہے۔ چنانچہ جو نسخہ مرض جریان کے تحت میں نسخہ نمبر ۶۲ ہے وہ سیلان الرحم کے لیے ایک بہت ہی اعلیٰ درجہ کا تریاق ہے۔ بلکہ جن مستورات کو اس مرض کی وجہ سے حمل نہ ہوتا ہو ان کے لیے اکسیر ہے۔ اس کے استعمال سے ان کو یقیناً حمل ہو جاتا ہے۔

چنانچہ ایک شخص کے ہاں پچاس سالہ عمر میں اسی دوا ہی کے طفیل سے عین مایوسی کی حالت میں چاند جیسا لڑکا پیدا ہوا۔

نوٹ: سیلان الرحم کے لیے نسخہ نمبر ۶۹ بھی حد درجہ مفید ہے۔ جو چاہیں بنائیں۔

(۷۷) سفوف برائے سیلان الرحم

کیکر کے درخت کی نیم پختہ پھلیاں اتار کر سائے میں خشک کرنے کے بعد سفوف کر کے اس میں ہم وزن گلوکوز شامل کر لیں۔ مگر چونکہ ایسی مریضہ کی کمر میں بھی اکثر درد رہتا ہے لہٰذا اگر اس میں ایک ماشہ فی خوراک کمر کس بھی شامل کر لیں تو اور بھی مفید ہوگا۔ مذکورہ سفوف بوقت صبح نہار منہ تازہ پانی کے ساتھ تین ماشہ اور شام کو کھانا کھانے کے بعد پانی کے ساتھ تین ماشہ استعمال کریں۔ ان شاء اللہ پرانے سے پرانا مرض ایک ماہ کے متواتر استعمال سے ٹھیک ہو جائے گا (ڈاکٹر یاور حسین ساقی کوئٹہ)۔

(۷۸) کیکر کے درخت کی کچی نرم نرم جڑیں لے کر سایہ میں خشک کریں۔ کتھ سفید اور ماز و سبز اور جڑوں کا سفوف تیار کریں۔ ان کے ہم وزن شکر سفید ملا کر ختم حیض کے تین یوم صبح کے وقت کف دست پھانکیں۔ اور تازہ پانی پی لیں۔

تین روز تک استعمال کریں۔

اسی طرح تین ماہ استعمال کریں۔

نمک کا استعمال بہت کم ہونا چاہیے۔

(۷۹) اس کی پھلیوں کا پوست کے جوشاندے میں قدرے پھٹکری حل کر کے اندام نہانی میں

پچکاری کرنے سے سفید رطوبت کا آنا بند ہو جاتا ہے۔

(۸۰) مضیق و مبکر

اگر کیکر کی چھال کو پانی میں جوشا کر یا پتوں کو پانی میں گھوٹ کر بعد از فراغت حیض عورت آب دست لیا کرے تو چند روز میں مانند باکرہ ہو جاتی ہے۔ بلکہ اگر اس پانی کے اندر بٹھایا جایا کرے تو علاوہ فائدہ مندرجہ بالا سیلان کو روکتا ہے۔

(۸۱) اس کی پھلیوں کو جوش دے کر کپڑے کو اس میں تر کریں۔ جب خشک ہو تو پھر کریں۔ اسی طرح سات بار یہ عمل کریں۔ پھر بوقت ضرورت اس کپڑے کا ایک ٹکڑا کاٹ کر اندام نہانی میں رکھنے سے اس کی رطوبت ختم ہو جاتی ہے اور وہ مانند باکرہ ہو جاتی ہے۔

(۸۲) معین حمل

ھو الشافی : کیکر کے درخت کے پیڑ پر چار پانچ گز کے فاصلہ پر ایک پھوڑا سا نکل آتا ہے۔ جس کو کیکر کا بندا کہتے ہیں۔ اس کو لے کر سایہ میں خشک کر لیں اور باریک پیس لیں۔ خوراک تین ماشہ حیض سے فارغ ہو کر تین دن تک۔ پھر خاوند کے پاس جائے ان شاء اللہ ضرور حاملہ ہو گی۔ بشرطیکہ کوئی خاص نقص نہ ہو۔

(۸۳) محافظ جنین

ھو الشافی : برگ ببول (کیکر) سبز ایک تولہ آدھ سیر پانی میں جوش دیں۔ نصف رہ جانے پر اتار لیں چھان کر حسب ضرورت ذائقہ میٹھا ملا کر مریض کو پلائیں ایسی تین خوراک دن بھر میں دیں۔

فوائد : آرام تو پہلی ہی خوراک میں ہو گا۔

ناامیدی امید میں بدل جائے گی۔

(۸۴) کثرت حیض

اس کی گوندگی میں بھون کر حلوہ بنائیں۔ تو اس کے کھانے سے یہی فوائد حاصل ہیں۔ اگر اس کی گوند بریاں کر کے برابر گیرو ملا کر سفوف کریں۔ اور سات ماشہ صبح کے وقت کھلائیں تو کثرت حیض کا عارضہ دور ہو جاتا ہے۔

(۸۵) کیکر کے پھول پھل یا پھلی سایہ میں خشک کر کے باریک پیس کر کپڑ چھان کریں اور چھ چھ ماشہ صبح و شام تازہ پانی کے ساتھ کھلائیں۔ زیادتی حیض کو روکتا ہے۔

(۸۶) پستانوں کا ڈھیلا پن

اگر اس کی کچی پھلیوں کا رس نکال کر کپڑے کو اس میں تر کریں اور خشک کر لیں۔ اسی طرح بار بار یہ عمل کریں تا کہ کپڑا خوب اکڑ جائے اس کی انگیاں بنا کر سینہ پر باندھنے سے ڈھلکے ہوئے پستان درست ہو جاتے ہیں۔

گیارھواں باب

بچوں کی بیماریاں

بچوں کی وہی دو تین مرضیں جن میں کیکر کا کوئی جز و دوا استعمال کیا جاتا ہے درج ذیل کی جاتی ہیں۔ اگر اس سے زیادہ دیکھنے کا شوق ہو تو خواص پھٹکری و نیم و کنزالمجربات ملاحظہ فرمائیں۔ ان میں بچوں کی بے شمار امراض کا علاج لکھا گیا ہے۔

(۸۷) بچوں کی کھانسی

ھوالشافی: کیکر کی گوند تین ماشہ' افیون ایک ماشہ' میدہ تین ماشہ پیس کر ذرا سے پانی کی آمیزش سے مونگ کے دانہ کے برابر گولیاں بنالیں اور بحفاظت رکھیں۔

ترکیب استعمال: ایک سال سے دو سال کی عمر کے بچہ کو دو گولی اور دو سال سے چار سال کے بچہ کو چار گولی۔ اسی طرح بچہ کی عمر کے مطابق بڑھاتے جائیں۔ اگر بچہ شیر خوار ہو تو اس کی والدہ کے دودھ میں گھس کر ورنہ پانی سے دیں۔

فوائد: بچوں کی عام کھانسی تو بجائے خود کالی کھانسی کے لیے بھی ایک اکسیری اور بھروسہ کی چیز ہے۔ کالی کھانسی میں جو تے آیا کرتی ہے وہ تقریباً پہلے روز ہی بند ہو جایا کرتی ہے۔ یہ نسخہ ہمارا

بے شمار مرتبہ کا مجرب ہے۔

(۸۸) بچوں کے دست

کیکر کے دھکتے ہوئے انگارے کو تھوڑے سے پانی میں بجھا کر اور پھر پانی کو صاف کر کے بچہ کو پلا دیں۔ چند بار کے استعمال سے دست بند ہو جائیں گے۔

(۸۹) خروج مقعد

یہ مرض بچوں کو اکثر ہوا کرتا ہے۔ اس کے دور کرنے کے لیے کیکر کے پتے اور کیکر کی پھلی۔ دھاوا کے پھول یا مائیں جو مل سکے۔ ایک یا تمام کو ملا کر پانچ تولہ لیں اور اس کو پانچ سیر پانی میں ملا کر جوشائیں۔ جب نصف کے قریب پانی جل جائے تو اتار کر کسی فراخ برتن میں ڈالیں۔ جب نیم گرم رہے تو اس میں بچے کو آدھ گھنٹے کے قریب بٹھائیں اور اسی سے آب دست کیا کریں۔ چند یوم میں ان شاء اللہ شرطیہ آرام ہوگا۔

بچوں کے منہ کے آبلے

بسا اوقات بچوں کا منہ تالو اور زبان آبلوں سے بھر جایا کرتے ہیں۔ جس سے بچہ اور اس کی والدہ کو بہت تکلیف اٹھائی پڑتی ہے۔ اس مرض کے لیے ذیل کا چٹکلہ لاجواب ہے۔

(۹۰) کیکر کے پھول لے کر سایہ میں خشک کر لیں اور سفوف بنا کر سنبھال رکھیں۔ بوقت ضرورت منہ میں دھوڑیں۔ ان شاء اللہ آرام ہوگا۔

(۹۱) **ھو الشافی**: کیکر کے پتے دو تولہ چھوٹی الائچی کے پتے ایک تولہ باریک پیس کر رکھیں۔ بوقت ضرورت بچے کے منہ میں دھوڑیں۔ بفضلہ تعالیٰ فوراً ٹھنڈ پڑ جائے گی۔

بارھواں باب

متفرقات

اب ذیل میں متفرق نسخہ جات بیان کیے جاتے ہیں۔ جن کو علیحدہ نہیں لکھا گیا۔

(۹۲) درد کمر

ھوالشافی : کیکر کے پوست کو پانی میں جوشا کر اس پانی میں گیہوں کو تر کر کے سایہ میں خشک کریں۔ اور پسوا کر مناسب وزن گھی' گوند' کھانڈ اور میوہ جات ملا کر پنجیری تیار کریں۔ اور ہر روز بطور ناشتہ اس غذا کو استعمال کرائیں۔

فوائد : درد کمر کے لیے از حد مفید' جریان' سرعت انزال کو بھی مفید ہے۔ منی کو گاڑھا بناتا ہے۔ سیلان الرحم کو بھی مفید ہے۔

(۹۳) بچھو کاٹے کا تریاق

ھوالشافی : مریض سے خفیہ کیکر کے پتے تقریباً ایک تولہ منہ میں چبالیں۔ اور مریض کے جس طرف بچھو نے کاٹا ہو دوسری طرف کے کان میں دو تین پھونکیں مار دیں۔ اور ان شاء اللہ فوراً زہر دور ہو جائے گا۔ یہ طلسم نہیں تو اور کیا ہے۔

(۹۴) کیکر کے سبز پھل کو تمباکو میں ملا کر حقہ یا چلم میں دھواں پی لیں تو بچھو کا زہر دور ہو جاتا ہے۔

(۹۵) سانپ' بچھو' دیوانہ کتے کے کاٹے ہوئے مقام پر کیکر کے پھولوں کو پیس کر لیپ کرنے سے فائدہ ہوتا ہے۔ اس طرح اس کو گھوٹ کر پینا بھی نفع دیتا ہے۔

(۹۶) آگ سے جلنا

جلی ہوئی جگہ پر کیکر کا گوند پانی میں حل کر کے لیپ کر دیں۔ ان شاء اللہ فوراً جلن دور ہو کر

ٹھنڈک پڑ جائے گی۔ بلکہ زخم بھی دور ہو جائے گا۔

(۹۷) زخم

ھوالشافی : کیکر کے پھولوں کو سایہ میں خشک کر کے سفوف بنائیں اور زخم کے اوپر دھوڑ لیں۔

(۹۸) کیکر کے پانچ تولہ چھلکے کو ایک سیر پانی میں جوش دیں۔ آدھ سیر پانی باقی رہنے پر چھان کر اس کے ساتھ دن میں دو بار دھونے سے زخم اچھے ہو جاتے ہیں۔

(۹۹) زبان کے آبلے

بسا اوقات زبان پر چھوٹے چھوٹے آبلے نمودار ہو جایا کرتے ہیں ان کے لیے کیکر کی نرم کونپلیں لے کر باریک پیسیں اور زبان پر ملیں۔ فوراً آرام ہو گا۔

(۱۰۰) بوائی پھٹنا

از مولوی نظام الدین صاحب ناگپوری

یہ دوا نہیں ایک کرامت ہے۔ ابھی دوا لگا دو اور ابھی گھڑی میں آرام' سچ پوچھو تو یہی ایک چٹکلہ اس کتاب کی قیمت سے کہیں قیمتی ہے۔ کیکر کا گوند پانی میں حل کر کے بوائیوں میں بھر دیں۔ اور اس کے اوپر کپڑا یا کاغذ لگا دیں۔ اس سے ان شاء اللہ آرام ہو جائے گا۔

(۱۰۱) اکسیر آتشک

ھوالشافی : کیکر کی کچی پھلیاں جن میں ابھی بیج نہ پڑا ہو خشک کر کے پیس کر ہموزن مصری شامل کریں۔

ترکیب استعمال : صبح و شام چھ ماشہ ہمراہ دودھ استعمال کیا کریں۔

فوائد : جریان' یرقان' سرعت انزال اور آتشک وغیرہ کو مفید ہے۔

(۱۰۲) آتشک میں پارہ سے یا کسی اور وجہ سے منہ آ گیا ہو تو کیکر کا چھلکا ایک تولہ' پھٹکڑی تین ماشہ دونوں کو سیر بھر پانی میں جوش دیں۔ آدھ سیر پانی باقی رہنے پر پن چھان کر دن میں دو بار اس سے غرغرے کیا کریں۔

(۱۰۳) کیکر کے پھول یا پتے سایہ میں خشک کیے ہوئے چار حصہ' سیاہ مرچ ایک حصہ' دونوں کو باریک پیس کر کپڑ چھان کریں۔اس میں سے چھ چھ ماشہ استعمال کیا کریں۔ان شاء اللہ موذی مرض آتشک جلد دور ہوگی۔

(۱۰۴) اکسیر داد

کیکر کے پھول سرکہ میں حل کر کے داد پر لگانے سے فائدہ ہوتا ہے۔

(۱۰۵) جذام

کیکر کا خشک چھلکا ایک تولہ آدھ سیر پانی میں جوش دیں۔آدھا پاؤ پانی باقی رہنے پر پن چھان کر ٹھنڈا کر کے صبح وشام پلائیں۔جذام (کوڑھ) دور ہوگا۔

(۱۰۶) دنبل

ھوالشافی : گوند کیکر چھ ماشہ تھوڑے سے پانی میں حل کر کے دنبل پر ضماد کریں اور اوپر کاغذ چسپاں کر دیں۔دوسرے دن نیم کے پانی سے صاف کر کے دوبارہ لگائیں۔

(۱۰۷) مجرب غرغرہ برائے آبلہ دھن

جو کہ بفضلہٖ تعالیٰ ہر قسم کے آبلہ دہن کی واحد دوا ہے۔آبلے پیدا ہوئے ہوں ان شاء اللہ ایک دوبار کے غرغرے کرنے سے نام ونشان باقی نہیں رہتا۔مجرب اور آزمودہ دوا ہے۔

ھوالشافی : چھال کیکر دو تولہ' چھال گوندنی دو تولہ ہر دو کو ایک سیر پانی میں ڈال کر پکائیں۔جب پانی باقی رہ جائے تو اتار کر نیم گرم سے غرغرہ کرائیں۔ہر قسم کے آبلہ دور ہوں گے۔

(۱۰۸) سل کا علاج

کیکر کے پھول سایہ میں خشک کر کے ایک حصہ' مصری دو حصہ دنوں کو پیس چھان کر چھ چھ ماشہ صبح وشام مریض سل کو پانی کے ساتھ استعمال کرائیں۔

(۱۰۹) ٹوٹی ھڈی کا جوڑنا

کیکر کی کچی پھلیوں کو سایہ میں خشک کر کے باریک پیس کر کپڑ چھان کر رکھیں۔اس میں سے چار چار ماشہ صبح وشام ہمراہ دودھ استعمال کر یا کریں۔مفید ثابت ہوگا۔

(۱۱۰) ملیریا

ھوالشافی : کالی تلسی کے چار پتے، کیکر کے چار پتے اور اجوائن ایک ماشہ ان سب کو پانی میں پکا کر ٹھنڈا کرکے بخار چڑھنے سے پہلے پلا دیں تو بچوں کا ملیریا بخار اتر جاتا ہے۔

(۱۱۱) پرانا تپ دق

ھوالشافی : کچھوے کی پیٹھ کی ہڈی کو خالص تیز عرق گلاب میں گھس کر اتنا گاڑھا بنا لیں کہ گولی بننے کے قابل ہو جائے۔ اب اس میں ضرورت کے مطابق گوند کیکر کا لعاب ملا کر مٹر کے برابر گولیاں بنالیں۔ سوکھے اور ہڈیوں کے پنجر بچوں کو چوتھائی سے نصف گولی ماں کے دودھ میں گھس کر صبح وشام پلائیں۔

چند یوم میں بچہ کافی حد تک تندرست ہو جائے گا۔

بڑی عمر کے مریضوں کو ایک ایک گولی صبح وشام استعمال کرائیں۔

تیرھواں باب

کشتہ جات

کیکر سے کئی کشتہ جات بھی عمدہ طور پر تیار کیے جاسکتے ہیں۔ چنانچہ ہم ذیل میں فرداً فرداً تمام ترکیبیں بیان کرتے ہیں۔ جو اصحاب چاہیں بنا کر فائدہ اٹھائیں۔

(۱۱۲) کشتہ چاندی

گواس کے پتوں اور پھلیوں کے اندر چاندی کا پترہ بھی دو تین آنچوں میں کشتہ ہو جاتا ہے۔ مگر ہم احتیاطاً ایسی ترکیب لکھتے ہیں جس میں خامی کا وہم نہ رہے۔ چاندی کا وہ برادہ یا چاندی کے ورق تین ماشہ لے کر پختہ کھرل میں ڈالیں اور اس پر پھلیوں کا دودھ (پانی) یا پتوں میں سے کوٹ کر نکالا ہوا پانی ڈال کر پاؤ بھر پانی جذب کر دیں۔ اور پھر گولی سی بنا کر کوزہ میں بند کر کے

پندرہ سیر اپلوں کی آنچ ہوا سے بچا کر دیں۔اسی طرح تین بار کریں۔

خوراک : آدھی رتی مکھن میں۔بواسیر اور جریان کے لیے اعلیٰ دوا ہے۔

(۱۱۳) کشتہ تانبہ

تانبہ کا برادہ چھ ماشہ کروا کر پختہ کھرل میں ڈالیں اور کیکر کی نرم کونپلوں کے پانی میں جو کہ خوب اچھی طرح سے کپڑے میں سے چھان کر صاف کرلیا ہوا ایک بار پھر کھرل کر کے مٹی کے کوزہ میں گل حکمت کر کے محض دو سیر اپلوں میں آگ دیں۔اسی طرح اٹھائیس مرتبہ کھرل کر کے آگ دیں۔نہایت اعلیٰ درجہ کا تامشیر ہوگا۔جو کہ قوت باہ کے بڑھانے کے لیے ایک اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔

ترکیب استعمال : ایک چاول سے ایک رتی تک ہمراہ مکھن یا بالائی وغیرہ کے دیا کریں۔

فوائد : قوت باہ کو بڑھاتا ہے اور دودھ گھی ہضم کرتا ہے۔مرتے ہوئے شخص کو کھلانے سے فوراً باتیں کروا دیتا ہے۔

(۱۱۴) کشتہ فولاد سرد بلا آنچ

برادہ فولاد دو تولہ کو چینی کے پیالہ میں ڈال کر آب ثمر ببول خام میں یعنی کیکر کے کچے تکوں کا پانی اس قدر ڈالیں کہ برادہ سے چار چار انگل اوپر تک آجائے۔پھر اس پیالہ کو دھوپ میں رکھ دیں۔جب تمام پانی خشک ہو جائے تو پھر ڈال دیں۔تین بار اسی طرح کرنے سے برادہ فولاد نہایت لاجواب کشتہ ہو جاتا ہے۔اس کو کھرل کر کے شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔اس کا رنگ سیاہ ہوگا۔خوراک ایک رتی سے دو رتی بلکہ تین رتی تک ہمراہ مکھن دو تولہ۔جریان و زیادتی پیشاب کے لیے لاجواب دوا ہے۔علاوہ ازیں یہ کشتہ امراض جگر کے لیے بے حد مفید ہے۔

نوٹ : اگر اس کشتہ کو کڑاہی میں ڈال کر اس سے دوگنا گھی میں ملا کر آگ پر رکھیں۔مگر آگ نہایت تیز ہو تقریباً چار گھنٹہ میں کشتہ کا رنگ عنابی ہو جائے گا۔مگر فوائد وہی رہیں گے۔

(۱۱۵) کشتہ فولاد

ھوالشافی : برادہ فولاد دس تولہ کیکر کی پھلی کے شیرہ میں بھگو کر خشک کرلیں۔اس کے بعد آک

کے دودھ میں تر کریں۔ جب خشک ہونے لگے ٹکیہ بنا کر آک کے نغدہ میں رکھ کر ایک من جنگلی اپلوں کی آگ دیں۔ کشتہ ہوگا۔ خوراک دو چاول سے ایک رتی تک ہمراہ بالائی یا مکھن۔

فوائد : دمہ تقویت باہ تقویت معدہ یرقان ضعف جگر اور اعصاب کے لیے مفید ہے۔

(۱۱۶) محلول فولاد

موسم برسات میں پرانے کیکر کے درخت کی ایک طرف سے زمین کھود کر ایک ایسی جڑ تلاش کریں جو بوتل کے منہ پر فٹ آسکے۔ بوتل میں برادہ فولاد مصفیٰ اور قند سیاہ ایک ایک پاؤ ڈال دیں۔ اور اسے کیکر کی جڑ سے اس طرح بند کریں کہ جڑ کا اوپر والا حصہ تین چار انچ تک بوتل کے اندر ہو۔ بعد میں بوتل کے منہ کو موم سے بند کر دیں اور بوتل کو بالکل سیدھا کھڑا کر کے گڑھے میں دفن کر دیں۔ چالیس یوم کے بعد نکال کر دیکھیں۔ بوتل تمام کی تمام ایک سرخی مائل سیاہ محلول سے پر ہوگی۔ احتیاط سے بوتل علیحدہ کریں فولاد بالکل حل ہو چکا ہوگا۔

خوراک : پانچ تا دس بوند۔

فوائد : اسہال مزمن ضعف جگر ضعف طحال خون کی کمی بھوک کی کمی کے لیے مفید ہے۔ یہ حابس قابض تازہ خون پیدا کرنے اور چہرے پر سرخی لانے والا محلول ہے۔ اس کے علاوہ مقوی ہاضم مقوی باہ دافع جریان منی جریان ودی و مذی دافع ذکاوت حس داحتلام اور سیلان الرحم ہے (لقمان فروری مارچ ۱۹۴۸ء)۔

(۱۱۷) کشتہ قلعی

قلعی کو پگھلا کر گھی میں سات بار سرد کریں۔ صاف ہوگئی۔ اب اس کا پترہ سا بنا کر قینچی سے چاول بنا کر ٹکڑے سے کاٹ لیں اور کیکر کے پتوں کو کوٹ کر اسکی دو ٹکیاں سی بنائیں اور ایک ٹکیہ پر تمام ٹکڑوں کو الگ الگ چن کر دوسری ٹکیہ اوپر دے کر ایک اپلہ میں گڑھا بنا کر رکھیں۔ اور اوپر دوسرا اپلا دے کر اردگرد چھ سات سیر اپلے توڑ کر لگا دیں۔ اور اوپر سے آگ دے دیں۔ آگ کے سرد ہونے پر نکالیں۔ قلعی کا سفید کشتہ ہوگا اس کو کپڑے میں سے چھان کر شیشی میں رکھیں۔

ترکیب استعمال : ایک رتی مکھن میں دیا کریں۔

فوائد : جریان کی مفید اور مسلمہ دوا ہے۔

(۱۱۸) کشتہ پارہ

پارہ مصفٰی دو تولہ درخت کیکر جو کہ ایک گز کا لمبا ہو۔ اس کے درمیان سے کاٹ کر دو ٹکڑے کر دیں۔ اور ایک ٹکڑے کے درمیان میں اتنا خالی کر دیں کہ جس میں پارہ بخوبی آ سکے۔ دوسرے ٹکڑے کا سرا تراش کر ڈاٹ بنا کر اس طرح لگا دیں کہ پارہ باہر نہ نکل سکے۔ جب اطمینان ہو جائے تو اس کے اوپر یکے بعد دیگرے سات کپڑ وٹی خوب مضبوطی سے کر کے پچیس سیر آگ جنگلی اپلوں کی دیں۔

خوراک : ایک چاول کھانڈ یا مکھن میں دیں۔

(۱۱۹) کشتہ عقیق

عقیق سرخ دو تولہ ایسا لیں جو کہ بالکل بلا داغ ہو۔ اس کو کیکر کے ڈیڑھ پاؤ نغدہ میں رکھ کر سپٹ کریں اور خشک ہونے پر بیس سیر اپلوں میں آگ دیں۔ اسی طرح دو یا تین مرتبہ آگ دیں۔ نہایت عمدہ اور ملائم کشتہ تیار ہو گا۔ اس کو عرق کیوڑہ میں نہایت باریک پیس کر سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال : ایک رتی گلقند یا مکھن میں مناسب شربت سے دیں۔

فوائد : دل کی کمزوری، پھڑکن وغیرہ خون کے لیے مفید ہے۔

(۱۲۰) کشتہ مرجان

شاخ مرجان دو تولہ کو پاؤ بھر کیکر کے نغدہ میں رکھ کر گل حکمت کر کے بیس سیر آپلوں کی آگ دیں۔ اور باریک پیس کر رکھیں۔

خوراک : ایک رتی سے تین رتی تک۔

فوائد : یرقان، دل کی کمزوری اور جریان کے لیے مفید ہے۔

(۱۲۱) کشتہ گئودنتی

گئودنتی کی پانچ تولہ کی ڈلی کو پاؤ بھر کیکر کے نغدہ میں بند کر کے کوزہ میں گل حکمت کر کے پندرہ سیر اپلوں میں آگ دیں۔ اور سرد ہونے پر نکال لیں۔ سفید براق کشتہ اور ورق ورق ہو

ہوئی نکلے گی اس کو باریک پیس کر شیشی میں سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال: اس میں سے ایک رتی سے تین رتی تک ہمراہ عرق سونف یا محض پانی کے ذریعہ چڑھے ہوئے بخار میں دیں۔ دن میں تین بار۔

فوائد: موسمی تپوں کے لیے بالخصوص اور عام تپوں کو بالعموم مفید ہے۔

(۱۲۲) کشتہ شنگرف

مغز پنبہ دانہ چار تولہ مغز تخم ببول سولہ تولہ۔ دونوں کو آب پیاز بیس تولہ میں کھرل کر کے دو قرص بنا کر ان میں دو تولہ شنگرف کی ڈلی رکھ کر تین سیر بالوریت کے درمیان کسی ہنڈیا میں رکھ کر نیچے چار پہر آگ جلا کر ٹھنڈا ہونے پر نکال لیں۔ سفید برآمد ہوگا۔ دو چاول ہمراہ بالائی۔ نامرد کو مرد بنانے والا کشتہ ہے۔ ترش اشیاء سے پرہیز کریں۔

(۱۲۳) کشتہ ہڑتال ورقی

ہو الشافی: ہڑتال ورقی مصفی ایک تولہ لے کر پانچ تولہ کیکر کے پھولوں کے نغدہ میں رکھ کر سات گل حکمت کریں۔ خشک ہونے پر آدھ سیر جنگلی اپلوں میں آگ دیں۔ دو روز بعد نکال لیں ہڑتال نہایت ہی سفید رنگ کی کشتہ ہوگی۔ جو مرض جذام کے لیے نہایت اکسیر کا کام دے گی۔

ترکیب استعمال: آدھا رتی کشتہ مذکور ایک تولہ شہد مصفی کے ساتھ چٹانا چاہئے۔ صبح و شام کھانے کو چنے کی بیسنی روٹی بغیر نمک کے دیں اور غسل نہ کریں۔

☆☆☆

دعا ہے کہ شافی حقیقی آپ لوگوں کو اس رسالہ سے فیض اور فائدہ حاصل کرنے کی توفیق بخشے اور اس کے نسخوں میں اثر شفائیہ بطور کمال ودیعت فرمائے۔ تا کہ میری محنت ٹھکانے لگے۔ میں آپ لوگوں کو فائدہ اٹھاتا دیکھ کر خوش ہوسکوں۔

والسلام

حکیم محمد عبد اللہ (جہانیاں)